اکتیسویں دعا

دعائے توبہ

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَا يَصِفُهُ نَعْتُ الْوَاصِفِيْنَ وَ يَا مَنْ لَا يُجَاوِزُهُ رَجَآءُ الرَّاجِيْنَ وَ يَا مَنْ لَا يَضِيْعُ لَدَيْهِ اَجْرُ الْمُحْسِنِيْنَ وَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى خَوْفِ الْعَابِدِيْنَ وَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ خَشْيَةِ الْمُتَّقِيْنَ هٰذَا مَقَامُ مَنْ تَدَاوَلَتْهُ اَيْدِى الذُّنُوْبِ وَقَادَتْهُ اَزِمَّةُ الْخَطَايَا وَ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ الشَّيْطٰنُ فَقَصَّرَ عَمَّا اَمَرْتَ بِهٖ تَفْرِيْطًا وَ تَعَاطٰى مَا نَهَيْتَ عَنْهُ تَغْرِيْرًا كَالْجَاهِلِ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ اَوْ كَالْمُنْكِرِ فَضْلَ اِحْسَانِكَ اِلَيْهِ حَتّٰى اِذَا انْفَتَحَ لَهٗ بَصَرُ الْهُدٰى وَ تَقَشَّعَتْ عَنْهُ سَحَآئِبُ الْعَمٰى اَحْصٰى مَا ظَلَمَ بِهٖ نَفْسَهٗ وَ فَكَّرَ فِيْمَا خَالَفَ بِهٖ رَبَّهٗ فَرَاٰى كَبِيْرَ عِصْيَانِهٖ كَبِيْرًا وَ جَلِيْلَ مُخَالَفَتِهٖ جَلِيْلًا فَاَقْبَلَ نَحْوَكَ مُؤَمِّلًا لَكَ مُسْتَحِيًا مِنْكَ وَ وَجَّهَ رَغْبَتَهٗ اِلَيْكَ ثِقَةً بِكَ فَاَمَّكَ بِطَمَعِهٖ يَقِيْنًا وَ قَصَدَكَ بِخَوْفِهٖ اِخْلَاصًا قَدْ خَلَا طَمَعُهٗ مِنْ كُلِّ مَطْمُوْعٍ فِيْهِ غَيْرِكَ وَ اَفْرَخَ رَوْعُهٗ مِنْ كُلِّ مَحْذُوْرٍ مِنْهُ سِوَاكَ فَمَثَلَ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَضَرِّعًا وَ غَمَّضَ بَصَرَهٗ اِلَى الْاَرْضِ مُتَخَشِّعًا وَ طَاْطَاَ رَاْسَهٗ لِعِزَّتِكَ مُتَذَلِّلًا وَ اَبَثَّكَ مِنْ سِرِّهٖ مَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنْهُ خُضُوْعًا وَ عَدَّدَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ مَآ اَنْتَ اَحْصٰى لَهَا خُشُوْعًا وَاسْتَغَاثَ بِكَ مِنْ عَظِيْمِ مَا وَقَعَ بِهٖ فِيْ عِلْمِكَ وَ قَبِيْحِ مَا فَضَحَهٗ فِيْ حُكْمِكَ مِنْ ذُنُوْبٍ اَدْبَرَتْ لَذَّاتُهَا فَذَهَبَتْ وَ اَقَامَتْ تَبِعَاتُهَا فَلَزِمَتْ لَا يُنْكِرُ يَآ اِلٰهِىْ عَدْلَكَ اِنْ عَاقَبْتَهٗ وَ لَا يَسْتَعْظِمُ عَفْوَكَ اِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ وَ رَحِمْتَهٗ لِاَنَّكَ الرَّبُّ الْكَرِيْمُ الَّذِىْ لَا يَتَعَاظَمُهٗ غُفْرَانُ الذَّنْبِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ فَهَا اَنَاذَا قَدْ جِئْتُكَ مُطِيْعًا لِاَمْرِكَ فِيْمَآ اَمَرْتَ بِهٖ مِنَ الدُّعَآءِ مُتَنَجِّزًا وَعْدَكَ فِيْمَا وَعَدْتَ بِهٖ مِنَ الْاِجَابَةِ اِذْ تَقُوْلُ ادْعُوْنِىْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ الْقَنِىْ بِمَغْفِرَتِكَ كَمَا لَقِيْتُكَ بِاِقْرَارِىْ وَارْفَعْنِىْ عَنْ مَصَارِعِ الذُّنُوْبِ كَمَا وَضَعْتُ لَكَ نَفْسِىْ وَاسْتُرْنِىْ بِسِتْرِكَ كَمَا تَاَنَّيْتَنِىْ عَنِ الْاِنْتِقَامِ مِنِّىْ اَللّٰهُمَّ وَ ثَبِّتْ فِىْ طَاعَتِكَ نِيَّتِىْ وَاَحْكِمْ فِىْ عِبَادَتِكَ بَصِيْرَتِىْ وَ وَفِّقْنِىْ مِنَ الْاَعْمَالِ لِمَا تَغْسِلُ بِهٖ دَنَسَ الْخَطَايَا عَنِّىْ وَ تَوَفَّنِىْ عَلٰى مِلَّتِكَ وَ مِلَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا تَوَفَّيْتَنِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ فِىْ مَقَامِىْ هٰذَا مِنْ كَبَآئِرِ ذُنُوْبِىْ وَ صَغَآئِرِهَا وَ بَوَاطِنِ سَيِّئَاتِىْ وَ ظَوَاهِرِهَا وَ سَوَالِفِ زَلَّاتِىْ وَ حَوَادِثِهَا تَوْبَةَ مَنْ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهٗ بِمَعْصِيَةٍ وَلَا يُضْمِرُ اَنْ يَعُوْدَ فِىْ خَطِيْئَةٍ وَ قَدْ قُلْتَ يَا اِلٰهِىْ فِىْ مُحْكَمِ كِتَابِكَ اَنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ وَ تَعْفُوْ عَنِ السَّيِّئَاتِ وَ تُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ فَاقْبَلْ تَوْبَتِىْ كَمَا وَعَدْتَ وَاعْفُ عَنْ سَيِّئَاتِىْ كَمَا ضَمِنْتَ وَ اَوْجِبْ لِىْ مَحَبَّتَكَ كَمَا شَرَطْتَ وَ لَكَ يَا رَبِّ شَرْطِىْ اَلَّا اَعُوْدَ فِىْ مَكْرُوْهِكَ وَ ضَمَانِىْ اَلَّا اَرْجِعَ فِىْ مَذْمُوْمِكَ وَ عَهْدِىْ اَنْ اَهْجُرَ جَمِيْعَ مَعَاصِيْكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُ فَاغْفِرْ لِىْ مَا عَلِمْتَ وَاصْرِفْنِىْ بِقُدْرَتِكَ اِلٰى مَا اَحْبَبْتَ اَللّٰهُمَّ وَ عَلَىَّ تَبِعَاتٌ قَدْ حَفِظْتُهُنَّ وَ تَبِعَاتٌ قَدْ نَسِيْتُهُنَّ وَ كُلُّهُنَّ بِعَيْنِكَ الَّتِىْ لَا تَنَامُ وَ عِلْمِكَ الَّذِىْ لَا يَنْسٰى فَعَوِّضْ مِنْهَآ اَهْلَهَا وَاحْطُطْ عَنِّىْ وِزْرَهَا وَ خَفِّفْ عَنِّىْ ثِقْلَهَا وَاعْصِمْنِىْ مِنْ اَنْ اُقَارِفَ مِثْلَهَا اَللّٰهُمَّ وَ اِنَّهٗ لَا وَفَاءَ لِىْ بِالتَّوْبَةِ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ وَ لَا اسْتِمْسَاكَ بِىْ عَنِ الْخَطَايَا اِلَّا عَنْ قُوَّتِكَ فَقَوِّنِىْ بِقُوَّةٍ كَافِيَةٍ وَ تَوَلَّنِىْ بِعِصْمَةٍ مَانِعَةٍ اَللّٰهُمَّ اَيُّمَا عَبْدٍ تَابَ اِلَيْكَ وَ هُوَ فِىْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ فَاسِخٌ لِتَوْبَتِهٖ وَ عَائِدٌ فِىْ ذَنْبِهٖ وَ خَطِيْئَتِهٖ فَاِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَكُوْنَ كَذٰلِكَ فَاجْعَلْ تَوْبَتِىْ هٰذِهٖ تَوْبَةً لَا اَحْتَاجُ بَعْدَهَا اِلٰى تَوْبَةٍ تَوْبَةً مُوْجِبَةً لِمَحْوِ مَا سَلَفَ وَ السَّلَامَةِ فِيْمَا بَقِىَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعْتَذِرُ اِلَيْكَ مِنْ جَهْلِىْ وَ اَسْتَوْهِبُكَ سُوْءَ فِعْلِىْ فَاضْمُمْنِىْ اِلٰى كَنَفِ رَحْمَتِكَ تَطَوُّلًا وَاسْتُرْنِىْ بِسِتْرِ عَافِيَتِكَ تَفَضُّلًا اَللّٰهُمَّ وَ اِنِّىْ تَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ كُلِّ مَا خَالَفَ اِرَادَتَكَ اَوْزَالَ عَنْ مَحَبَّتِكَ مِنْ خَطَرَاتِ قَلْبِىْ وَ لَحَظَاتِ عَيْنِىْ وَ حِكَايَاتِ لِسَانِىْ تَوْبَةً تَسْلَمُ بِهَا كُلُّ جَارِحَةٍ عَلٰى حِيَالِهَا مِنْ تَبِعَاتِكَ وَ تَا مَنُ مِمَّا

یَخَافُ الْمُعْتَدُوْنَ مِنْ اَلِیْمِ سَطَوَاتِکَ اَللّٰھُمَّ فَارْحَمْ وَحْدَتِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ وَ وَجِیْبَ قَلْبِیْ مِنْ خَشْیَتِکَ وَاضْطِرَابَ اَرْکَانِیْ مِنْ ھَیْبَتِکَ فَقَدْ اَقَامَتْنِیْ یَا رَبِّ ذُنُوْبِیْ مَقَامَ الْخِزْیِ بِفِنَآئِکَ فَاِنْ سَکَتُّ لَمْ یَنْطِقْ عَنِّیْ اَحَدٌ وَ اِنْ شَفَعْتُ فَلَسْتُ بِاَھْلِ الشَّفَاعَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ شَفِّعْ فِیْ خَطَایَایَ کَرَمَکَ وَ عُدْ عَلٰی سَیِّاٰتِیْ بِعَفْوِکَ وَ لاَ تَجْزِنِیْ جَزَآئِیْ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَابْسُطْ عَلَیَّ طَوْلَکَ وَ جَلِّلْنِیْ بِسِتْرِکَ وَافْعَلْ بِیْ فِعْلَ عَزِیْزٍ تَضَرَّعَ اِلَیْہِ عَبْدٌ ذَلِیْلٌ فَرَحِمَہٗ اَوْ غَنِیٍّ تَعَرَّضَ لَہٗ عَبْدٌ فَقِیْرٌ فَنَعَشَہٗ اَللّٰھُمَّ لاَ خَفِیْرَ لِیْ مِنْکَ فَلْیَخْفُرْنِیْ عِزُّکَ وَ لاَ شَفِیْعَ لِیْ اِلَیْکَ فَلْیَشْفَعْ لِیْ فَضْلُکَ وَ اَوْجَلَتْنِیْ خَطَایَایَ فَلْیُؤْمِنِّیْ عَفْوُکَ فَمَا کُلُّ مَا نَطَقْتُ بِہٖ عَنْ جَھْلٍ مِنِّیْ بِسُوْٓءِ اَثَرِیْ وَ لاَ نِسْیَانٍ لِمَا سَبَقَ مِنْ ذَمِیْمِ فِعْلِیْ وَ لٰکِنْ لِتَسْمَعَ سَمَآؤُکَ وَ مَنْ فِیْھَا وَ اَرْضُکَ وَ مَنْ عَلَیْھَا مَآ اَظْھَرْتُ لَکَ مِنَ النَّدَمِ وَ لَجَأْتُ اِلَیْکَ فِیْہِ مِنَ التَّوْبَۃِ فَلَعَلَّ بَعْضَھُمْ بِرَحْمَتِکَ یَرْحَمُنِیْ لِسُوْٓءِ مَوْقِفِیْ اَوْ تُدْرِکُہُ الرِّقَّۃُ عَلَیَّ لِسُوْءِ حَالِیْ فَیَنَالَنِیْ مِنْہُ بِدَعْوَۃٍ ھِیَ اَسْمَعُ لَدَیْکَ مِنْ دُعَآئِیْ اَوْ شَفَاعَۃٍ اَوْکَدُ عِنْدَکَ مِنْ شَفَاعَتِیْ تَکُوْنُ بِھَا نَجَاتِیْ مِنْ غَضَبِکَ وَ فَوْزَتِیْ بِرِضَاکَ اَللّٰھُمَّ اِنْ یَّکُنِ النَّدَمُ تَوْبَۃً اِلَیْکَ فَاَنَا اَنْدَمُ النَّادِمِیْنَ وَ اِنْ یَّکُنِ التَّرْکُ لِمَعْصِیَتِکَ اِنَابَۃً فَاَنَا اَوَّلُ الْمُنِیْبِیْنَ وَ اِنْ یَکُنِ الْاِسْتِغْفَارُ حِطَّۃً لِلذُّنُوْبِ فَاِنِّیْ لَکَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ فَکَمَا اَمَرْتَ بِالتَّوْبَۃِ وَ ضَمِنْتَ الْقَبُوْلَ وَ حَثَثْتَ عَلَی الدُّعَآءِ وَ وَعَدْتَ الْاِجَابَۃَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاقْبَلْ تَوْبَتِیْ وَ لاَ تَرْجِعْنِیْ مَرْجِعَ الْخَیْبَۃِ مِنْ رَحْمَتِکَ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ وَ الرَّحِیْمُ لِلْخَاطِئِیْنَ الْمُنِیْبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ کَمَا ھَدَیْتَنَا بِہٖ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ کَمَا اسْتَنْقَذْتَنَا بِہٖ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ صَلٰوۃً تَشْفَعُ لَنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَ یَوْمَ الْفَاقَۃِ اِلَیْکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ ھُوَ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ.

ا۔ اے معبود! اے وہ جس کی توصیف سے وصف کرنے والوں کے توصیفی الفاظ قاصر ہیں۔ اے وہ جو امیدواروں کی امیدوں کا مرکز ہے۔ اے وہ جس کے ہاں نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں ہوتا۔ اے وہ جو عبادت گزاروں کے خوف کی منزل منتہا ہے ۔ اے وہ جو پرہیزگاروں کے بیم و ہراس کی حد آخر ہے یہ اس شخص کا موقف ہے جو گناہوں کے ہاتھوں میں کھیلتا ہے اور خطاؤں کی باگوں نے جسے کھینچ لیا ہے اور جس پر شیطان غالب آ گیا ہے ۔ اس لئے تیرے حکم سے لاپرواہی کرتے ہوئے اس نے (ادائے فرض) میں کوتاہی کی اور فریب خوردگی کی وجہ سے تیرے منہیات کا مرتکب ہوتا ہے۔ گویا وہ اپنے کو تیرے قبضہ قدرت میں سمجھتا ہی نہیں ہے اور تیرے فضل و احسان کو جو تو نے اس پر کئے ہیں مانتا ہی نہیں ہے ۔ مگر جب اس کی چشم بصیرت وا ہوئی اور اس کوری و بے بصری کے بادل اس کے سامنے سے چھٹے تو اس نے اپنے نفس پر کئے ہوئے ظلموں کا جائزہ لیا اور جن جن موارد پر اپنے پروردگار کی مخالفتیں کی تھیں ان پر نظر دوڑائی تو اپنے بڑے گناہوں کو (واقعاً) بڑا اور اپنی عظیم مخالفتوں کو (حقیقتاً) عظیم پایا تو وہ اس حالت میں کہ تجھ سے امید وار بھی ہے اور شرمسار بھی۔ تیری جانب متوجہ ہوا اور تجھ پر اعتماد کرتے ہوئے تیری طرف راغب ہوا اور یقین و اطمینان کے ساتھ اپنی خواہش و آرزو کو لے کر تیرا قصد کیا اور (دل میں) تیرا خوف لئے ہوئے خلوص کے ساتھ تیری بارگاہ کا ارادہ کیا، اس حالت میں کہ تیرے علاوہ اسے کسی سے غرض نہ تھی اور تیرے سوا اسے کسی کا خوف نہ تھا ۔ چنانچہ وہ عاجزانہ صورت میں تیرے سامنے آ کھڑا ہوا اور فروتنی سے اپنی آنکھیں زمین میں گاڑلیں اور تذلل و انکسار سے تیری عظمت کے آگے سر جھکا لیا اور عجز و نیاز مندی سے اپنے راز ہائے درون پردہ جنہیں تو اس سے بہتر جانتا ہے تیرے آگے کھول دیئے اور عاجزی سے اپنے وہ گناہ جن کا تو اس سے زیادہ حساب رکھتا ہے ایک ایک کرکے شمار کئے اور ان بڑے گناہوں سے جو تیرے علم میں اس کے لئے مہلک اور ان بداعمالیوں سے جو تیرے فیصلہ کے مطابق اس کے لئے رسوا کُن ہیں ، داد و فریاد کرتا ہے ۔ وہ گناہ کہ جن کی لذت جاتی رہی ہے اور ان کا وبال ہمیشہ کے لئے باقی رہ گیا ہے ۔ اے میرے

معبود! اگر تو اس پر عذاب کرے تو وہ تیرے عدل کا منکر نہیں ہوگا اور اگر اس سے درگزر کرے اور ترس کھائے تو وہ تیرے عفو کو کوئی عجیب اور بڑی بات نہیں سمجھے گا۔ اس لئے کہ تو وہ پروردگار کریم ہے، جس کے نزدیک بڑے سے بڑے گناہ کو بھی بخش دینا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔

۲۔ اچھا تو اے میرے معبود! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں۔ تیرے حکم دعا کی اطاعت کرتے ہوئے اور تیرے وعدہ کا ایفا چاہتے ہوئے جو قبولیت دعا کے متعلق تو نے اپنے اس ارشاد میں کیا ہے: ''مجھ سے دعا مانگو تو میں تمہاری دعا قبول کروں گا ''۔

۳۔ خداوندا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنی مغفرت میرے شامل حال کر جس طرح میں (اپنے گناہوں کا) اقرار کرتے ہوئے تیری طرف متوجہ ہوا ہوں اور ان مقامات سے جہاں گناہوں سے مغلوب ہونا پڑتا ہے، مجھے (سہارا دے کر) اوپر اٹھا لے جس طرح میں نے اپنے نفس کو تیرے آگے (خاک مذلت پر) ڈال دیا ہے اور اپنے دامن رحمت سے میری پردہ پوشی فرما، جس طرح مجھ سے انتقام لینے میں صبر و حلم سے کام لیا ہے۔

۴۔ اے اللہ! اپنی اطاعت میں میری نیت کو استوار اور اپنی عبادت میں میری بصیرت کو قوی کر اور مجھے ان اعمال کے بجالانے کی توفیق دے جن کے ذریعہ تو میرے گناہوں کے میل کو دھو ڈالے اور جب مجھے دنیا سے اٹھائے تو اپنے دین اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آئین پر اٹھا۔

۵۔ اے معبود! میں اس مقام پر اپنے چھوٹے بڑے گناہوں پوشیدہ و آشکار معصیتوں اور گزشتہ و موجودہ لغزشوں سے توبہ کرتا ہوں، اس شخص کی سی توبہ جو دل میں معصیت کا خیال بھی نہ لائے اور گناہ کی طرف پلٹنے کا تصور بھی نہ کرے۔

۶۔ خداوندا! تو نے اپنی محکم کتاب میں فرمایا ہے کہ تو بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے اور توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے، لہذا تو میری توبہ قبول فرما جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے، اور میرے گناہوں کو معاف کر دے جیسا کہ تو نے ذمہ لیا ہے اور حسب قرارداد اپنی محبت کو میرے لئے ضروری قرار دے اور میں تجھ سے اے میرے پروردگار! یہ اقرار کرتا ہوں کہ تیری ناپسندیدہ باتوں کی طرف رخ نہیں کروں گا اور یہ قول و قرار کرتا ہوں کہ قابلِ مذمت چیزوں کی طرف رجوع نہ کروں گا۔ اور یہ عہد کرتا ہوں کہ تیری تمام نافرمانیوں کو یکسر چھوڑ دوں گا۔

۷۔ بارالہا! تو میرے عمل و کردار سے خوب آگاہ ہے۔ اب جو بھی تو جانتا ہے اسے بخش دے اور اپنی قدرت کاملہ سے پسندیدہ چیزوں کی طرف مجھے موڑ دے۔

۸۔ اے اللہ! میرے ذمہ کتنے ایسے حقوق ہیں جو مجھے یاد ہیں اور کتنے ایسے مظلمے ہیں جن پر نسیان کا پردہ پڑا ہوا ہے۔ لیکن وہ سب کے سب تیری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ ایسی آنکھیں جو خواب آلود نہیں ہوتی اور تیرے علم میں ہیں، ایسا علم جس میں فروگزاشت نہیں ہوتی۔ لہذا جن لوگوں کا مجھ پر کوئی حق ہے اس کا انہیں عوض دے کر اس کا بوجھ مجھ سے برطرف اور اس کا بار ہلکا کر دے اور مجھے پھر ویسے گناہوں کے ارتکاب سے محفوظ رکھ۔

۹۔ اے اللہ! میں توبہ پر قائم نہیں رہ سکتا مگر تیری ہی نگرانی سے اور گناہوں سے باز آ سکتا مگر تیری ہی قوت و توانائی سے۔ لہذا مجھے بے نیاز کرنے والی قوت سے تقویت دے اور (گناہوں سے) روکنے والی نگرانی کا ذمہ لے۔

۱۰۔ اے اللہ! وہ بندہ جو تجھ سے توبہ کرے اور تیرے علم غیب میں وہ توبہ شکنی کرنے والوں اور گناہ و معصیت کی طرف دوبارہ پلٹنے والا ہو تو

urdu.duas.org

میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ اس جیسا ہوں ۔ میری توبہ کو ایسا توبہ قرار دے کہ اس کے بعد پھر توبہ کی احتیاج نہ رہے جس سے گزشتہ گناہ محو ہوجائیں اور زندگی کے باقی دنوں میں (گناہوں سے) سلامتی کا سامان ہو۔

۱۱۔ اے اللہ ! میں اپنی جہالتوں سے عذر خواہ اور اپنی بداعمالیوں سے بخشش کا طلب گار ہوں لہذا اپنے لطف و احسان سے مجھے پناہ گاہ رحمت میں جگہ دے اور اپنے تفضّل سے اپنی عافیت کے پردہ میں چھپا لے ۔

۱۲۔ اے اللہ ! میں دل میں گزرنے والے خیالات اور آنکھ کے اشاروں اور زبان کی گفتگوؤں ، غرض ہر اس چیز سے جو تیرے ارادہ رضا کے خلاف ہو اور تیری محبت کے حدود سے باہر ہو ، تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں ۔ ایسی توبہ جس سے میرا ہر ہر عضو اپنی جگہ پر تیری عقوبتوں سے بچا رہے اور ان تکلیف دہ عذابوں سے جن سے سرکش لوگ خائف رہتے ہیں محفوظ رہے۔

۱۳۔ اے معبود! یہ تیرے سامنے میرا عالم تنہائی، تیرے خوف سے میرے دل کی دھڑکن، تیری ہیبت سے میرے اعضاء کی تھرتھری، ان حالتوں پر رحم فرما۔ پروردگار ! مجھے گناہوں نے تیری بارگاہ میں رسوائی کی منزل پر لا کھڑا کیا ہے ۔ اب اگر چپ رہوں تو میری طرف سے کوئی بولنے والا نہیں ہے اور کوئی وسیلہ لاؤں تو شفاعت کا سزاوار نہیں ہوں ۔

۱۴۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنے کرم و بخشش کو میری خطاؤں کا شفیع قرار دے اور اپنے فضل سے میرے گناہوں کو بخش دے اور جس سزا کا میں میں سزاوار ہوں وہ سزا نہ دے اور اپنا دامن کرم مجھ پر پھیلا دے اور اپنے پردہ عفو رحمت میں مجھے ڈھانپ لے اور مجھ سے اس ذی اقتدار شخص کا سا برتاؤ کر جس کے آگے کوئی بندہ ذلیل گڑگڑائے تو وہ اس پر ترس کھائے یا اس دولتمند کا سا جس سے کوئی بندہ محتاج لپٹے تو وہ اسے سہارا دے کر اٹھالے۔

۱۵۔ بارالہا ! مجھے تیرے (عذاب) سے کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے۔ اب تیری قوت و توانائی ہی پناہ دے تو دے اور تیرے یہاں کوئی میری سفارش کرنے والا نہیں۔ اب تیرا فضل ہی سفارش کرے تو کرے اور میرے گناہوں نے مجھے ہراساں کر دیا ہے ۔ اب تیرا عفو و درگزر ہی مجھے مطمئن کرے تو کرے۔ یہ جو کچھ میں کہ رہا ہوں اس لئے نہیں کہ میں اپنی بداعمالیوں سے ناواقف اور اپنی گزشتہ بدکرداریوں کو فراموش کر چکا ہوں بلکہ اس لئے کہ تیرا آسمان اور جو اس میں رہتے سہتے ہیں اور تیری زمین اور جو اس پر آباد ہیں، میری ندامت کو جس کا میں نے تیرے سامنے اظہار کیا ہے اور میری توبہ کو جس کے ذریعہ تجھ سے پناہ مانگی ہے، سن لیں تاکہ تیری رحمت کی کارفرمائی کی وجہ سے کسی کو میرے حال زار پر رحم آجائے یا میری پریشان حالی پر اس کا دل پسیجے تو میرے حق میں دعا کرے جس کی تیرے ہاں میری دعا سے زیادہ شنوائی ہو یا کوئی ایسی سفارش حاصل کرلوں جو تیرے ہاں میری درخواست سے زیادہ مؤثر ہو اور اس طرح تیرے غضب سے نجات کی دستاویز اور تیری خوشنودی کا پروانہ حاصل کرسکوں۔

۱۶۔ اے اللہ! اگر تیری بارگاہ میں ندامت و پشیمان ہی توبہ ہے تو میں پشیمان ہونے والوں میں سب سے زیادہ پشیمان ہوں اور اگر ترک معصیت ہی توبہ و انابت ہے تو میں توبہ کرنے والوں میں اول درجہ پر ہوں اور اگر طلب مغفرت گناہوں کو زائل کرنے کا سبب ہے تو مغفرت کرنے والوں میں سے ایک میں بھی ہوں ۔

۱۷۔ خدایا جب کہ تو نے توبہ کا حکم دیا ہے اور قبول کرنے کا ذمہ لیا ہے اور دعا پر آمادہ کیا ہے اور قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میری توبہ کو قبول فرما اور مجھے اپنی رحمت سے ناامیدی کے ساتھ نہ پلٹا کیونکہ تو گنہگاروں کی توبہ قبول کرنے والا اور رجوع

ہونے والے خطا کاروں پر رحم کرنے والا ہے۔

۱۸۔ اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ان کے وسیلہ سے ہماری ہدایت فرمائی ہے۔ تو محمد اور ان کی آل رحمت نازل کر جس طرح ان کے ذریعہ ہمیں (گمراہی کے بھنور سے) نکالا ہے۔ تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل کر، ایسی رحمت جو قیامت کے روز اور تجھ سے احتیاج کے دن ہماری سفارش کرے۔ اس لئے کہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور یہ امر تیرے لئے سہل و آسان ہے۔

urdu.duas.org